DATE: / /2024

M T W T F S

اسلامیات

سوال نمبر (5) CSS 2025

دولت کے ارتکاز کے مفاسد کیا ہیں؟ اسلام نے اسے روکنے کے لیے کن معاشی اقدامات کو متعارف کروایا ہے؟

جواب

(1)

تعارف

دولت کے ارتکاز سے مراد جب معاشرے کی زیادہ تر دولت چند افراد یا ایک طبقے کے پاس جمع ہو جائے اور عام لوگ بنیادی وسائل سے محروم رہیں۔ اس کا نتیجہ معاشی عدم مساوات، غربت، استحصال اور سماجی بے چینی کی صورت میں نکلتا ہے۔ جسے اسلام ناپسند کرتا ہے۔

(2)

دولت کے ارتکاز کے مفاسد

دولت کے ارتکاز کے مفاسد درج ذیل ہیں جس سے معاشرے میں بد امنی اور فساد برپا ہوتا ہے۔ جیسے کہ:

(i) معاشی ناہمواری

دولت چند ہاتھوں میں جمع ہونے سے امیر اور غریب کا فرق بڑھتا ہے۔ اور سماجی توازن بگڑتا ہے۔ آپ نے دولت کو چند ہاتھوں اور مخصوص لوگوں تک محدود رکھنے کی ممانعت کی ہے۔ جب دولت معاشرے میں گردش نہیں کرے گی تو معاشرہ ترقی نہیں کرے گا

(ii) سماجی استحصال

اسی طرح سرمایہ دارانہ طبقہ کمزور طبقات کو مزید دبا کر اپنے نفوذ میں اضافہ کرتا ہے۔ جس سے ظلم اور ناانصافی بڑھتی ہے معاشرے میں جب تک سب کو ایک مقام نہ دیا جائے اور دولت کو گردش میں نہ لایا جائے تو دولت اور معاشرہ ایک جگہ مرکوز ہو جاتا ہے

(iii) غربت میں اضافہ

DATE:___/___/2024 (M)(T)(W)(T)(F)(S)

اس کے علاوہ دولت کا ایک طبقے

تک محدود رہنا غریب طبقے کے وسائل سکیڑ

دیتا ہے۔ جس کا نتیجہ شدید محرومی کی صورت

میں نکلتا ہے۔ "اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق

پاکستان غربت کی لکیر سے بھی نیچے زندگی گزار رہا

ہے۔ جو کہ تقریباً 47.6% ہے۔"

(17)

بغاوت اور بدامنی

طبقاتی تفاوت معاشرے میں حسد، نفرت

تصادم اور تشدد کو بڑھاتا ہے۔ جو امن وامان

کے لیے ایک بڑا خطرہ ہے۔

القرآن:۔ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ .....

ترجمہ:۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں

اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں.....

(سورۃ المائدہ: 33)

(7)

عدل واجتماعی کا خاتمہ

دولت کی بے جا گردش چند خاندانوں

تک محدود رہنے کی وجہ سے سماج میں برابری

اور انصاف ختم ہو جاتا ہے۔ ہر طرف نفسا نفسی

کا عالم بن جاتا ہے۔ جس معاشرے میں دولت

کو صرف امیر طبقے تک محدود رکھا جائے وہ دولت

DATE:___/___/2024 (M)(T)(W)(T)(F)(S)

مزید کسی کام میں نہیں لگتی اور معاشرہ ترقی کی جائے ایک جگہ رک جاتا ہے۔ جس سے آہستہ آہستہ ملک کی ترقی میں کمی آ نا شروع ہو جاتی ہے

(vi)

سیاسی نظام پر قبضہ (Plutocracy)

امیر طبقہ سیاسی طاقتوں اور پالیسیوں پر قبضہ کر کے ملک اور پالیسیوں کو اپنے مفاد کے لیے استعمال کرتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں "ظالمین کا طریقہ" کہا ہے۔

القرآن :- وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

ترجمہ:- "ظالموں کے ساتھ نرمی کرتے ہوئے ان سے مدد حاصل مت کرنا" (سورہ ہود : 113)

(3)

دولت کے ارتکاز کو روکنے کے لیے اسلامی معاشی اقدامات

دولت کے ارتکاز کو روکنے کے لیے اسلامی معاشی اقدامات درج ذیل ہیں جن سے دولت کو گردش میں لایا جا سکتا ہے۔

(i)

زکوٰۃ کا نظام لازمی دولت کی گردش

اسلام نے مالداروں پر زکوٰۃ فرض کر کے دولت کا بہاؤ غریب طبقے کی طرف موڑ دیا ہے۔ تاکہ امیر اگر دولت کا استعمال کر رہے ہیں تو اس میں سے کچھ حصہ غریبوں کو دیا جائے جس سے ان کی گزر بسر آسان ہو۔

آیت:- "خُذ مِن اَموالِهِم صَدَقَة"

"ان کے مالوں میں سے صدقہ لیا جائے" (سورہ التوبہ: 103)

(ii)

صدقات و خیرات

نفلی صدقات سے معاشرے میں اضافی معاشی بہاؤ پیدا ہوتا ہے۔ جو دولت کو ٹھہرا ہوا نہیں رہنے دیتا۔

القرآن:- يَسْـَٔلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ

"کہہ دیجئے حاجت سے زیادہ خرچ نہ کریں"

(سورہ البقرہ: 219)

(iii)

دولت کا چند ہاتھوں میں جمع ہونے سے روکنا

اسلام نے واضح طور پر منع کیا ہے کہ دولت صرف امیروں تک گردش نہ کرے اس پر غریبوں کا بھی اتنا ہی حق ہے جتنا کے امیر کا ہے۔

آپ ﷺ نے کبھی بھی دولت کو اتنی حیثیت نہیں دی اور نہ ہی اسے محفوظ کر کے اپنے پاس رکھا۔

القرآن:۔ "دولت مندوں کے ہاتھ میں مال گردش کرتا نہ رہ جائے"

(الحشر: 7)

(17)

سود کی ممانعت

سود دولت کو چند سرمایہ داروں کے ہاتھ میں مرتکز کرتا ہے۔ اسلام نے اس کی ممانعت کے ساتھ اس کو مکمل حرام قرار دیا ہے۔ اور خود کو محدود رکھنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔ اور سود کی رقم باقی کی رقم کو بھی حرام کر دیتی ہے۔

آیت:۔ "أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا"

ترجمہ:۔ اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے

(سورۃ البقرۃ: 275)

(18)

وراثت کا قانون

CS CamScanner

DATE:___/___/2024 (M)(T)(W)(T)(F)(S)

اسی طرح اسلام نے وراثت کی تفصیلی کا نظام قائم کیا ہے دولت کو نسل در نسل محدود رہنے سے روکا۔ اسی لئے وراثت میں لڑکے اور لڑکی کو اس کا حق دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ وراثت کا حق ادا کرنے سے دولت ایک ہاتھ تک محدود نہیں رہتی وراثت در وراثت چلتی رہتی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:۔ "یہ حدیں اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی ہیں"

(سورہ النساء: 13)

(vi)

بیت المال کا قیام

اسلامی ریاست عوامی فلاح کے لئے بیت المال قائم کرتی ہے۔ تاکہ اجتماعی وسائل عوام تک پہنچ سکیں نہ کہ چند امیروں کے ہاتھ رہیں۔ اسی طرح پاکستان میں بھی کئی بیت المال قائم کئے گئے جو کہ عوام کی فلاح میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں جس سے ان کے وسائل کو پورا کیا جاتا ہے۔

(vii)

غنائم و فئی کی منصفانہ تقسیم

اسلام نے جنگی غنائم اور ریاستی آمدن

DATE:____/____/2024 (M)(T)(W)(T)(F)(S)

کو انصاف کے ساتھ تقسیم کرنے کا حکم دیا ہے تاکہ دولت چند ہاتھوں تک مرتکز نہ ہو اور اجتماعی فلاح ممکن ہو۔

القرآن:

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ......

ترجمہ: "اور جان لو کہ جو کچھ تم غنیمت میں حاصل کرو اس کا پانچواں حصہ اللہ کے لیے، رسول کے لیے، قرابت داروں کے لیے، یتیموں کے لیے، مسکینوں کے لیے، یتیموں کے لیے اور مسافر کے لیے ہے، اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔"

(سورہ انفال: 41)

(viii)

احتکار کی ممانعت (Hoarding)

اسی طرح احتکار کی بھی ممانعت کی گئی ہے۔ کیونکہ ذخیرہ اندوزی بھی دولت کو سمیٹتی ہے۔ جس سے دولت کسی کے کام نہیں آتی اور جگہ پڑی رہتی ہے۔ اسلام نے اس کو منع فرما کر معاشی توازن برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے۔

حدیث: اَلْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ

ترجمہ: "ذخیرہ اندوز ملعون ہے"

(ix)

ذخائر ارضی کی عوامی ملکیت

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "لوگ تین چیزوں میں شریک ہیں: آگ، پانی، چراگاہ" اس اصول کے تحت بنیادی وسائل کسی فرد یا کمپنی کی اجارہ داری نہیں بن سکتے۔ اس کی مثال پاکستان کا (Riko Diq) معاہدہ جو سعودیہ اور امریکہ خواہش مند تھا بہترین ہے۔ جس سے ملک کے قدرتی ذرائع کو دوسرے ممالک بھی بروئے کار لانے کے خواہش مند ہیں۔

(x)

کفالت عامہ کا نظام

اسلام نے معاشرے کے کمزور طبقات کی اجتماعی کفالت کو ریاست اور صاحب استطاعت افراد کی ذمہ داری قرار دیا ہے۔ تاکہ کوئی شخص بنیادی ضرورت سے محروم نہ رہ سکے۔

ترجمہ:- "اور ان کے مالوں میں سے مانگنے والے اور محروم کا حق ہے۔" (سورہ الذاریات :19)

(xi)

جائز منافع اور ناجائز منافع میں فرق

جائز منافع وہ ہے جو ایمان داری، رضامندی اور حلال

DATE:___/___/2024 (M)(T)(W)(T)(F)(S)

طریقے سے حاصل کیا جائے جبکہ ناجائز منافع جیسے سود، ذخیرہ اندوزی یا ناجائز طریقوں سے کمایا جاتا ہے۔ اسلام نے دولت کے ارتکاز کے لیے اس کو بھی منع کیا ہے۔

القرآن:- "اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے۔ اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔" (سورہ بقرہ: 275)

(xii) محنت و کسب حلال کی ترکیب

اسی طرح دولت کے مرتکز کو روکنے کے لیے محنت و کسب حلال کی ترغیب دی ہے۔ اسلام محنت اور جائز کمائی کو پسند کرتا ہے۔ اور انسان کو اپنی کوشش کے مطابق رزق حاصل کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ نہ کہ حرام یا استحصالی ذرائع سے۔

ترجمہ:- "اور یہ کہ انسان کے لیے وہی کچھ ہے جس کی اس نے کوشش کی" (سورہ النجم: 39)

(٩٦) دولت کے ارتکاز کو روکنے کے اثرات

جب دولت کے ارتکاز کو روکا جائے گا تو دولت گردش میں آ جائے گی جس سے دولت ہر ہاتھ میں جائے گی اور اس کے استعمال کو ممکن بنایا جائے گا۔ اس سے معاشرے میں انصاف قائم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ غربت اور محرومی بھی ختم ہوتی ہے۔ اور وسائل زیادہ لوگوں تک پہنچتے ہیں جس کے نتیجے

DATE:___/___/2024 (M)(T)(W)(T)(F)(S)

میں سماجی ہم آہنگی امن و استحکام اور قومی ترقی کو فروغ ملتا ہے۔

(5)

نتیجہ

اسلام ایسا معاشی و سماجی نظام پیش کرتا ہے۔ جو دولت کے ارتکاز کی نفی اور منصفانہ تقسیم پر قائم ہے۔ اس نظام میں معاشی انصاف، سماجی مساوات اور کمزور طبقات کا تحفظ ممکن ہے۔ یوں ایک پُرامن اور ترقی یافتہ معاشرہ عمل میں آتا ہے۔